السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام صاحب مسافر ہوں اور مقتدی مقامی ہوں تو امام صاحب کیسے نماز پڑھایئں گے۔ ؟ مثلاً اگر ظہر کی نماز پڑھا رہے ہوں تو امام صاحب دو رکعت قصر نماز پڑھیں گے یا پوری نماز پڑھیں گے۔ اگر دو رکعت امام نے پڑھیں تو مقتدی بھی دو ہی پڑھیں گے۔ شرعی رہنمائی فرمائیں۔ جزاک اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں امام ظہر کی دو رکعات پڑھے گا، اور دو رکعتوں پر سلام پھیر دے گا، جبکہ مقتدی سلام پھیرنے کی بجائے کھڑے ہو جائیں گے اور اپنی باقی دو رکعات اکیلے اکیلے پڑھیں گے، اور ظہر کی چار رکعات پوری کریں گے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09ص